© rasailojaraid.com

سلام اللہ علیہا بھی محفوظ نہ رہ سکے، اسی طرح امہات المومنین ازواج مطہرات، اصحاب ثلثہ، بنات مطہرات بالخصوص صدیقۂ کائنات سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہن کے خلاف بھی رفض و عداوت اور سبائیت کی صورت میں یہودیت نے خفیہ سازشوں، شاطرانہ چالوں اور ریشہ دوانیوں میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ صرف حضرت علیؓ اور ان کی اولاد دلخفاء کو دینی مرکزیت دے دی گئی۔ صحابہ کرامؓ، ازواج مطہراتؓ اور خلفاء راشدینؓ کے خلاف طعن و تشنیع اور امہات المومنینؓ کو قرآن پاک کے واضح اعلان کے باوصف اہل بیت عظام سے خارج قرار دیا گیا، اور بعض کور بختوں نے تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت کے مجد و شرف سے بھی خارج قرار دے دیا۔ پیش نظر کتاب میں فتنۂ سبائیت کا بھرپور تعاقب اور قرآن و سنت کی روشنی میں مسلک حقہ اور تاریخ و تحقیق اہلبیت کی علمی اور تاریخی توضیح کر دی گئی ہے۔ اپنے موضوع پر یہ کتاب دلچسپ اور اہل تحقیق و ارباب ذوق کی توجہ طلب ہے۔

مُعین الحجاج

تصنیف: حضرت مولانا قاری شریف احمد صاحب — صفحات: ۴۴۴ — قیمت: ۳۰/- روپے
ناشر: مکتبہ رشیدیہ قاری منزل پاکستان چوک کراچی

حج اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے، اور جب یہ مبارک سفر پیش آتا ہے تو سفر کی دیگر صعوبتوں کے ساتھ عام مسلمان کے لیے جن کے کان زندگی بھر حج وعمرہ اور زیارت کی اصطلاحات اور آداب سے آشنا نہیں ہوتے۔ صحیح حج و عمرہ کرنا اور مدینہ طیبہ کے سفر اور زیارت کے تمام آداب و مستحبات بروئے کار لانا ایک اچھا خاصا معرکہ ہوتا ہے — اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے حضرت مولانا قاری شریف احمد صاحب کو جنہوں نے اپنی اس عظیم کاوش کے ذریعہ "سفر حج و عمرہ اور زیارت" پر جانے والے کیلئے گھر سے لے کر واپسی تک قدم بقدم پیش آنے والے تمام مسائل کا سادہ اور عام فہم زبان میں احصاء کر دیا ہے۔ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے جس میں تقریباً اڑھائی صد عنوانات میں "سفر حج و زیارت" کی اہم ہدایات ایمان افروز دعائیں، قابل قدر تاریخی معلوماتی مضامین اور سینکڑوں مسائل آ گئے ہیں، بعض ایسے نادر مسائل بھی ہیں جن کی طرف بعض اوقات طالب علموں کا بھی دھیان نہیں جاتا مثلاً ص۲۴ پر ہے "احرام کی حالت میں طواف کے وقت حجر اسود کو بوسہ دینے میں احتیاط کرنی چاہیئے کیونکہ اس پر خوشبو لگی ہوتی ہے"۔

ہماری رائے میں زائرین حرمین شریفین زادہما اللہ عزاً و شرفاً کے ہاتھ میں اگر یہ کتاب موجود ہوگی تو ان کے لیے لمحہ بہ لمحہ ان شاء اللہ راہنما ثابت ہوگی۔ (قاضی عبدالحلیم حقانی)

استدراک گذشتہ شمارہ میں غلطی سے ماہ کا اندراج نہ ہو سکا جس پر ادارہ قارئین سے معذرت خواہ ہے۔ لہٰذا گذشتہ شمارہ کو رجب ۱۴۱۰ھ بمطابق فروری ۱۹۹۰ء کا شمارہ تصور کیا جائے۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com